

## جڑی بوٹیوں کی تلفی

گندم کی زیادہ اور معیاری پیداوار حاصل کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کریں۔

### غیر کیمیائی انسداد

- فصلوں کا اڈل بدل کریں اور گندم والے کھیتوں میں دو تا تین سال بعد چارہ برسیم وغیرہ کاشت کریں
- اگر ممکن ہو تو پہلے پانی کے بعد وتر آنے پر دوہری بارہیر و چلائی جائے۔ اس سے جڑی بوٹیاں بہت حد تک تلف ہو جاتی ہیں اور زمین میں وتر دیر تک قائم رہتا ہے
- اگر تھوڑا رقبہ ہو تو فصل کے اُگاؤ کے بعد کھرپے یا کسولے سے خشک گوڈی کر کے فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک کیا جاسکتا ہے۔ یہ عمل کافی موثر ہے بشرطیکہ کاشتکار کے پاس افرادی قوت میسر ہو

### کیمیائی انسداد

- محکمہ زراعت تو سمیع یا پیسٹ وارنگ کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ جڑی بوٹی مارز ہروں کا استعمال کریں۔
- گندم کی فصل میں چوڑے پتے والی اور نوکیلے پتے والی یعنی گھاس نماء جڑی بوٹیاں اگتی ہیں۔ لہذا ان کی مناسبت سے جڑی بوٹی مارز ہر کا انتخاب کریں۔ جڑی بوٹیوں کی مناسبت سے پہلے پانی کے بعد چوڑے پتے والی جڑی بوٹیوں کے لئے سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں۔ دوسرے پانی کے بعد نوکیلے پتے والی جڑی بوٹیوں کے لئے سپرے کی جائے تو بیشتر جڑی بوٹیوں کا یقینی خاتمہ ہو جاتا ہے۔ دونوں قسم کی جڑی بوٹیوں کو ختم کرنے والی زہریں بھی میسر ہیں جو تقریباً 40 تا 45 دن کی فصل پر کی جاسکتی ہیں اور ان سے اچھے نتائج حاصل ہوتے ہیں۔
- ریتلے اور کلراٹھے علاقوں میں جڑی بوٹی مارز ہروں کا استعمال احتیاط سے کریں
- زہر کے چھڑکاؤ کے بعد گوڈی یا بارہیر و کے استعمال سے پرہیز کریں اور جڑی بوٹیوں کو چارہ کے طور پر ہرگز استعمال نہ کریں
- سپرے ہمیشہ مشین کی کیلی بریشن کر کے کریں، پانی کی مقدار 100 تا 120 لیٹر فی ایکڑ رکھیں۔ کسی جگہ دوہری سپرے نہ کریں اور نہ ہی کوئی جگہ خالی رہنے دیں
- سپرے کے لئے مخصوص نوزل (Flat Fan یا T-Jet) استعمال کریں، تیز ہوا، دھند یا بارش میں سپرے نہ کریں۔ ترجیحاً سپرے دھوپ میں جب پتوں پر سے شبنم ختم ہو جائے تو کریں

## سپرے مشین کی کیلی بریشن

سپرے مشین کو مقررہ حد تک پانی سے بھر لیں اور اس کا فصل پر اس طرح سپرے کریں گویا آپ زہر کا سپرے کر رہے ہیں۔ جب مشین میں موجود پانی ختم ہو جائے تو سپرے شدہ فصل کا رقبہ معلوم کر لیں۔ فرض کریں یہ رقبہ ایک ایکڑ کا آٹھواں حصہ بنتا ہے تو ایک ایکڑ فصل کو سپرے کرنے کے لئے آٹھ ٹینکی پانی درکار ہوگا۔ مذکورہ ایک ایکڑ رقبہ پر سپرے کرنے کے لئے زہر کی سفارش کردہ فی ایکڑ مقدار کو آٹھ حصوں میں برابر تقسیم کر کے ایک حصہ فی ٹینکی پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

## فصل پر ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات

ماحولیاتی تبدیلیوں کے سبب بے وقت اور غیر متوقع بارشوں اور درجہ حرارت میں غیر معمولی کمی بیشی کی وجہ سے فصلوں پر نقصان دہ اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ نقصان دہ کیڑوں اور بیماریوں کے حملہ کی شدت میں بھی کمی بیشی آتی ہے۔ یہ اثرات وقت کا شت پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ ان اثرات کو کم سے کم کرنے کے لئے موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں، فصل کی خصوصی نگہداشت اور تحفظ نباتات کا خاص خیال رکھیں۔ زائد بارشوں کی صورت میں گندم کے کھیتوں سے پانی کی نکاسی کا بندوبست کریں۔ خشک سالی و زیادہ درجہ حرارت ہونے پر فصل کی ضرورت کی مطابق آبیاری کریں۔ چکنی اور نشیبی زمینوں پر گندم کی کاشت وٹوں پر کریں۔ کنگی کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کی کاشت کریں۔ گرنے یعنی (Lodging) کے خلاف نسبتاً بہتر قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ ماحولیاتی تبدیلیوں کے ساتھ مطابقت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔

## گندم کے نقصان دہ کیڑے، پرندے اور چوہے

گندم کی فصل پر مختلف کیڑے مکوڑے حملہ آور ہوتے ہیں، ان میں گندم کا سست تیلہ سب سے اہم ہے۔

نام کیڑا	شناخت	حملے / نقصان کا طریقہ	انسداد
گندم کا سست تیلہ (Aphid)	یہ بڑی مائل پھوٹا سا کیڑا ہے۔ جس کا جسم ناشپاتی کی طرح ہوتا ہے۔ جسم کے اوپر آخری حصے میں دونالیاں نظر آتی ہیں جن سے میٹھا مادہ خارج ہوتا ہے جسے honey dew کہتے ہیں جسکی وجہ سے پتوں پر ہوا میں موجود کالی پھپھوندی اُگ آتی ہے۔	یہ کیڑا پودوں کے پتوں، شکوفوں اور سٹوں کا رس چوستا ہے۔ جس سے پودا اور سٹے کمزور ہو جاتے ہیں۔ شدید حملے کی صورت میں دانے سُک جاتے ہیں اور پیداوار پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ وسط فروری تا مارچ میں اس کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ شدید حملے کی صورت میں پتوں پر کالی اُلی اُگ آتی ہے۔ اس سے پتوں میں خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔	● عموماً مفید کیڑے مثلاً مختلف اقسام کی مفید بھونڈیاں (لیڈی برڈ بینٹل) کرائی سوپا، مکڑی، سرفہ فلالی اور طفیلی کیڑے اس کی تعداد کو بڑھنے نہیں دیتے۔ اس کے لئے گندم کے کھیت میں 100 فٹ کے فاصلے پر سرسوں کی 2 لائنیں لاشت کریں ● بروقت کاشت کو فروغ دیں ● کھادوں کا مناسب استعمال کیا جائے تو بھی سست تیلہ کے حملہ کو کم کیا جاسکتا ہے ● شدید حملے کی صورت میں پریشکر کے ساتھ پانی کا سپرے کریں

<p>● یہ کیڑا زمین میں گھر بنا کر رہتا ہے۔ اس کے بل تلاش کر کے ان پر سفارش کردہ زہروں کا دھوڑا کریں</p>	<p>بوائی کے وقت کھیتوں سے دانے اٹھا کر لے جاتی ہیں جس سے فصل کا مطلوبہ اُگاؤ حاصل نہیں ہوتا۔</p>	<p>یہ عام چیونٹیوں کی طرح ہوتی ہے مگر جسامت میں بڑی ہوتی ہے۔</p>	<p><b>کالی چیونٹی</b> (Black Ant)</p>
<p>● راؤنی کے وقت سفارش کردہ زہر استعمال کریں۔ اگر حملہ فصل اُگنے کے بعد ہو تو بھی یہی زہر اسی مقدار میں آبپاشی کے ساتھ استعمال کریں۔ بارانی علاقوں میں فصل کی برداشت کے بعد زمین میں کھلا بل چلا دیں</p> <p>● گوبر کی کچی کھاد استعمال نہ کریں</p>	<p>اس کا حملہ فصل کی جڑوں پر ہوتا ہے۔ بارانی علاقوں میں حملہ نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔ متاثرہ پودے پیلے پڑ جاتے ہیں اور شدید حملہ کی صورت میں مر جاتے ہیں۔ حملہ عام طور پر ٹکڑیوں میں ہوتا ہے۔</p>	<p>یہ چھوٹا سا کیڑا ہوتا ہے۔ اس کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے اور اپنا گھر زمین میں بنا کر خاندان کی شکل میں رہتا ہے۔</p>	<p><b>دیمک</b> (Termite)</p>
<p>پانی دینے سے بھی حملہ کم ہو جاتا ہے۔ سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں یا زہر یا طعمہ استعمال کریں۔</p>	<p>یہ اُگتی ہوئی فصل میں پودوں کو سطح زمین سے کاٹ دیتا ہے۔ کھاتا کم اور کاٹ کاٹ کر ضائع زیادہ کرتا ہے۔</p>	<p>اس کی سنڈیاں دن کے وقت ڈھسوں اور دراڑوں میں چھپی رہتی ہیں اور رات کے وقت حملہ کرتی ہے۔</p>	<p><b>چور کیڑا</b> (Cut worm)</p>
<p>● حملہ شدہ کھیت کے گرد کھالی بنا کر سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں تاکہ سنڈیاں دوسرے کھیتوں پر حملہ آور نہ ہو سکیں</p>	<p>یہ کیڑا بعض علاقوں میں کبھی کبھار وبائی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ گندم کے پتوں اور سنڈوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔</p>	<p>یہ سنڈی عام طور پر پتوں اور سنڈوں پر پائی جاتی ہے اور اس کے جسم پر دھاریاں ہوتی ہیں کیونکہ لشکری صورت میں چلتی ہوئی ایک کھیت سے دوسرے کی طرف یلغار کرتی ہے اس لئے اس کو لشکری سنڈی کہتے ہیں۔</p>	<p><b>لشکری سنڈی</b> (Army Worm)</p>
<p>● دھان کی کٹائی کے بعد مدھتلف کر دیں</p> <p>● گندم کی متاثرہ شاخ کو اُکھاڑ کر تلف کر دیں</p>	<p>یہ کیڑا زیادہ تر چاول کے علاقوں میں گندم کی فصل پر حملہ آور ہوتا ہے اور درمیانی کوئیل کاٹ دیتا ہے جو سوک جاتی ہے۔ اس کا حملہ فروری تا مارچ میں کسی بھی وقت ہو سکتا ہے۔ متاثرہ سنڈوں میں دانے نہیں بننے اور سٹہ سفید نظر آتا ہے۔</p>	<p>سنڈی گلابی رنگ کی ہوتی ہے۔ یہ کیڑا سنڈی کی حالت میں سردیوں کے دن دھان کے ڈھسوں میں گزارتا ہے۔</p>	<p><b>گلابی سنڈی</b> (Pink Borer)</p>

<p>● کپاس کی برداشت کے بعد چھڑیاں کاٹ کر زمین میں گہرا ہل چلائیں تاکہ زمین میں موجود پیوے تلف ہو جائیں</p> <p>● جڑی بوٹیاں تلف کریں</p> <p>● پروانوں کی تلفی کے لیے روشنی کے پھندے لگائیں</p> <p>● انڈوں کی تلفی کے لیے ٹرائیکلوگاما کے کارڈز استعمال کریں</p> <p>● کھیت کے ارد گرد متبادل پودوں کو تلف کر دیں</p>	<p>اس کا حملہ کپاس کے علاقوں میں ہوتا ہے۔ سُنڈیاں نومبر دسمبر میں گندم کے شگوفوں کو کھاتی ہیں۔ مارچ اپریل میں یہ سُنڈیاں سٹوں پر حملہ آور ہوتی ہیں اور دانوں کو کھاتی ہیں۔</p>	<p>بالغ پروانہ بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ اگلے پروں پر سیاہ دھبہ ہوتا ہے۔ سُنڈی جسامت میں بڑی اور سبز بھورے رنگ کی ہوتی ہے۔ سُنڈی کے طرفین میں لمبائی کے رُخ دو لکیریں ہوتی ہیں۔ انڈے کا رنگ سفیدی مائل زرد ہوتا ہے۔</p>	<p>امریکن سُنڈی (Helicoverpa Spp)</p>
<p>● چُو ہوں کے بلوں کو مٹی یا پانی سے بھر دیا جائے یا بلوں کو اکھاڑ کر چُو ہوں کو مارا جائے۔ مقامی طور پر دستیاب پنجرے اور پھندے لگا کر بھی ان کو تلف کیا جاسکتا ہے</p> <p>● ایک حصہ زہر (زنک فاسفائیڈ) کو 20 حصے آٹے میں ملا کر تھوڑے سے گڑ یا چینی میں چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں اور چُو ہوں کے بلوں کے پاس کھیتوں میں رات کو رکھ دیں تاکہ جب چُو ہے نکلیں تو کھا کر مر جائیں اور صبح وہاں سے ہٹا دیں</p> <p>● ایک حصہ زہر کو 20 حصے اُبلے ہوئے مکئی کے دانوں کے ساتھ ملائیں اور بلوں کے قریب رکھیں</p> <p>● کھیتوں میں ایک گولی زہر فی بل رکھ کر بل کو مٹی سے بند کر دیں۔ گولیوں سے زہر بلی گیس نکل کر چُو ہوں کو بل کے اندر ہی ختم کر دے گی۔ زہر بلی گولیاں وغیرہ کھیت میں رکھنے میں احتیاط کریں تاکہ مویشی، پالتو جانور اور جنگلی حیات ان کو نہ کھا سکیں</p> <p>بلوں کے نزدیک (Sticky) کارڈ رکھ کر بہتر کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔</p>	<p>چُو ہے گندم کے علاوہ دوسری فصلوں کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔ یہ فصل کو کھاتے کم اور نقصان زیادہ کرتے ہیں۔ گندم کے علاوہ کما، چاول، مکئی، پھلدار پودوں، نرسیوں اور سبزیات کے پودوں کو کاٹ کر خراب کرتے ہیں اور نقصان پہنچاتے ہیں۔ نیز کھالوں اور وٹوں پر ان کے بلوں کی وجہ سے کافی مقدار میں پانی ضائع ہو جاتا ہے۔</p>	<p>عام طور پر کھیتوں میں چُو ہے کافی نقصان کا باعث بنتے ہیں۔</p>	<p>چُو ہے (Rats)</p>

پرنڈے (چڑیاں، شارک اور کوئے وغیرہ)	کوئے اور شارک بوائی کے وقت بیج اٹھا لیتے ہیں اور نقصان کا باعث بنتے ہیں۔ چڑیاں فصل پکنے پر حملہ کرتی ہیں۔	اُگے ہوئے پودوں کو اُکھاڑ کر اور کھا کر نقصان پہنچاتی ہیں۔ چڑیوں کے جھنڈ کے جھنڈ پکی ہوئی فصل کے سٹوں سے دانے نکال کر ضائع کر دیتے ہیں۔	● چڑیوں کو شکار کرنے والے پرندوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ ٹین کے ڈبے بجا کر بھی انہیں دور رکھا جاسکتا ہے۔ کپڑے یا مومی کاغذ کی جھنڈیاں کھیتوں میں لگانے سے پرندوں کو دور رکھا جاسکتا ہے۔
--	---	---	---

نوٹ: گندم کی فصل پر زرعی زہریں ہرگز استعمال نہ کریں۔

## گندم میں سرسوں کی کاشت "سست تیلے کا مدارک"

سُست تیلے کا حملہ سرسوں کی فصل پر پہلے ہوتا ہے اور فائدہ مند کیڑے بھی اس پر پہلے پیدا ہوتے ہیں۔ جس وقت گندم پر سُست تیلے کا حملہ شروع ہوتا ہے تو مفید کیڑے اس پر منتقل ہو جاتے ہیں اور چند ہی دنوں میں سُست تیلے کو کھا کر کنٹرول کر لیتے ہیں۔ سرسوں پر حملہ کرنے والا تیلہ گندم کی فصل پر اور گندم پر حملہ کرنے والا تیلہ سرسوں پر حملہ آور نہیں ہوتا لیکن دونوں فصلوں پر پائے جانے والے مفید کیڑے ہر طرح کے سُست تیلے کو کھاتے ہیں اور کامیابی سے کنٹرول کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ سرسوں کی پیداوار سے اضافی آمدن بھی حاصل ہوگی۔ اس لئے گندم کی فصل میں 100 فٹ کے فاصلہ پر سرسوں / کینولا کی دولائیں کاشت کریں۔

## گندم کی بیماریاں اور انسداد

نام بیماری	وجہ بیماری	علامات	انسداد
گنگی (Rust)	اس کی وجہ پھپھوندی ہے۔ پنجاب میں دو قسم کی گنگی حملہ آور ہوتی ہے۔ 1۔ زرد گنگی (Yellow Rust) 2۔ بھوری گنگی (Leaf Rust) گنگی کے جراثیم ہوا کے ذریعے پھیلتے ہیں اور قوتِ مدافعت نہ رکھنے والی اقسام کو متاثر کرتے ہیں۔	موسم سرما میں بارشیں اس بیماری کے پھیلنے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ زرد گنگی میں زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے متوازی قطاروں میں یا لائنوں میں صف بستہ ہوتے ہیں۔ بھوری گنگی میں بھورے رنگ کے دھبے بے ترتیب اور منتشر ہوتے ہیں جس کی وجہ سے پتوں کے اوپر بھورے رنگ کا رنگ نماء پاؤڈر دکھائی دیتا ہے۔ یاد رکھیں صرف پتوں کا پیلا رنگ گنگی کی علامت نہیں ہے۔	● گنگی کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی سفارش کردہ اقسام کاشت کریں ● زیادہ رقبہ پر ایک قسم کی بجائے تین چار اقسام کاشت کریں ● فصل کی کاشت نومبر میں کریں کیونکہ اس پر گنگی کا حملہ چھیتی فصل کی نسبت کم ہوتا ہے ● غیر ضروری طور پر آبپاشی اور زیادہ شرح بیج سے اجتناب کریں ● نائٹروجنی کھادوں کا سفارش کردہ مقدار سے زیادہ استعمال نہ کریں ● فصل کی قوتِ مدافعت بڑھانے کے لئے پوٹاش کی کھاد استعمال کریں

<ul style="list-style-type: none"> <li>● قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں</li> <li>● بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی گش زہر لگا کر کاشت کریں</li> <li>● متاثرہ فصل کا بیج ہرگز استعمال نہ کریں</li> <li>● فصلوں کا ادل بدل کریں</li> </ul>	<p>اس میں پودے کے چند شکوفے بیمار ہوتے ہیں۔ بقیہ چند سٹے اور ہر سٹے میں سے چند دانے بیماری کے حملہ کا شکار ہوتے ہیں۔ بیماری کا حملہ سٹے نمودار ہونے پر ہوتا ہے۔ بیج کا کچھ حصہ پھپھوندی سے متاثر ہو کر سیاہ پاؤڈر بن جاتا ہے اور باقی حصہ میں Starch محفوظ رہتا ہے۔</p>	<p>اس بیماری کی وجہ ایک پھپھوندی (<i>Tilletia indica</i>) ہے۔ اس کے جراثیم متاثرہ بیج اور متاثرہ کھیت میں ہوتے ہیں۔</p>	<p>گندم کی جزوی کا نگیاری کرنال بنٹ (Karnal Bunt)</p>
<ul style="list-style-type: none"> <li>● بیج تندرست فصل سے رکھیں</li> <li>● مئی، جون میں بیج کو 4 سے 6 گھنٹے پانی میں بھگو کر دھوپ میں اچھی طرح سکھا کر آئندہ فصل کے لئے محفوظ کر لیں</li> <li>● بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی گش زہر لگا کر کاشت کریں</li> <li>● بیمار پودے اکھاڑ کر تلف کر دیں</li> </ul>	<p>یہ بیماری سیاہ سفوفی سٹوں کی صورت میں نمودار ہوتی ہے۔ سیاہ رنگ کا یہ سفوف جو کہ دانوں کی جگہ بیمار خوشوں میں نظر آتا ہے دراصل بیماری پیدا کرنے والی پھپھوندی کے اثمار ہیں۔ ہوا کے ذریعے یہ اثمار خوشوں سے اڑ کر تندرست پودوں کی نوخیز بالیوں پر گر جاتے ہیں۔ بیماری دانے کے اندر موجود رہتی ہے۔ آئندہ سال یہ دانے بیج کے طور پر استعمال کرنے سے بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ بیماری سارے پنجاب میں حملہ آور ہوئی ہے، البتہ بارانی علاقوں میں اس کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔</p>	<p>یہ بیماری ایک قسم کی پھپھوندی کی وجہ سے ہوتی ہے جس کا نام (<i>Ustilago tritici</i>) ہے۔ یہ بیماری متاثرہ بیج سے پیدا ہوتی ہے اور سٹے بننے کے دوران ظاہر ہوتی ہے۔</p>	<p>گندم کی کھلی کا نگیاری (Loose Smut)</p>
<ul style="list-style-type: none"> <li>● فصل کے خس و خاشاک اکٹھے کر کے تلف کر دیں</li> <li>● بیج تندرست استعمال کریں</li> <li>● محکمہ کی سفارش کردہ اقسام کا تصدیق شدہ بیج کاشت کریں</li> <li>● بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی گش زہر لگا کر کاشت کریں</li> <li>● جہاں بیماری کا خطرہ ہو وہاں اگیتی کاشت نہ کریں</li> <li>● خشک زمین میں بوائی کر کے فوراً پانی لگانے سے بیماری کم ہو جاتی ہے</li> </ul>	<p>یہ بیمار بیج کاشت کرنے سے یا زمین میں بیماری پیدا کرنے والی پھپھوندی کی موجودگی سے پھیلتی ہے۔ یہ مرض پودوں پر دو دفعہ حملہ آور ہوتا ہے۔ پہلا حملہ نوزائیدہ پودوں پر اور دوسرا جوان پودوں پر۔ پہلی صورت میں روئیدگی بہت کم ہوتی ہے۔ دوسرا حملہ فروری سے مارچ میں ہوتا ہے۔ اس وقت متاثرہ پودے مرتے نہیں لیکن بالیاں یا تو بالکل دانوں سے محروم ہو جاتی ہیں یا دانے چھوٹے رہ جاتے ہیں۔</p>	<p>یہ مرض بھی پھپھوندی <i>Fusarium</i> sp کی وجہ سے ہوتی ہے۔</p>	<p>گندم کا اکھیڑا (Foot Rot)</p>

<p>● اس بیماری کے تدارک کے لئے قوت مدافعت رکھنے والی منظور شدہ اقسام ہی کاشت کریں</p> <p>● اس بیماری کے حملے کی صورت میں محکمے کا منظور شدہ زہر سپرے کریں</p>	<p>یہ بیماری گندم کے پودے کے زمین سے باہر والے تمام حصوں پر حملہ آور ہو سکتی ہے لیکن عام طور پر پتوں کے اوپر والی سطح پر سفید سفوفی دھبوں کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ پتے کا حملہ شدہ حصہ دوسری طرف سے بھورا یا گہرے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ دانے چومڑ ہو کر باریک رہ جاتے ہیں اور پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ ٹھنڈا، ابر آلود اور ہوا میں نمی کا تناسب زیادہ اس کے لئے سازگار ہیں۔</p>	<p>یہ بیماری ایک قسم کی پھپھوندی کی وجہ سے ہوتی ہے جس کا نام (Erysiphe graminis) ہے۔ یہ بیماری ہوا کے ذریعہ سے پھیلتی ہے۔</p>	<p>گندم کی سفوفی پھپھوندی (Powdery mildew)</p>
---	--	---	--

مندرجہ بالا کے علاوہ دیگر بیماریاں یعنی پتوں کا جھلساؤ، برگ کی کانگیاری اور گندم کی مٹی بھی فصل پر حملہ آور ہو سکتی ہیں۔ بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کرنے سے اور دیگر سفارشات پر عمل کر کے فصل کو ان امراض سے بچایا جاسکتا ہے۔

## گندم کا خالص بیج پیدا کرنا

گندم کی سفارش کردہ اقسام کا صحت مند اور فیڈرل سیڈ سرٹیفیکیشن اینڈ رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ سے تصدیق شدہ بیج کاشت کریں۔ تاہم کاشتکار تصدیق شدہ بیج کی کم یا عدم دستیابی کی صورت میں گندم کی منظور شدہ اقسام کا خالص بیج اپنی کاشتہ فصل سے حاصل کر کے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ بیج تیار کرنے کے لئے مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

- غیر اقسام کے پودوں کو کھیت سے نکال دیں اور جڑی بوٹیوں کی تلفی پر خصوصی توجہ دیں
- زریعی مداخلت محکمہ سفارشات کے مطابق استعمال کریں
- کانگیاری والے تمام پودے کاٹ کر کھیت سے باہر غیر کاشتہ زمین میں دبا دیں
- بھریاں باندھنے کے لئے پرالی استعمال کریں یا گندم کی اسی قسم کا ناڑ استعمال کریں
- گندم کی مختلف اقسام کے کھلیان الگ الگ لگائیں
- گہائی سے پہلے اور بعد میں تھریشر یا کمباؤن ہارویٹر مشین اچھی طرح صاف کریں۔ پہلی ایک یا دو بوریوں کا بیج نہ رکھیں
- بیج ڈالتے وقت بوریوں پر گندم کی قسم کا نام ضرور لکھیں
- بیج ذخیرہ کرتے وقت اس میں نمی کی مقدار 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے
- بیج ذخیرہ کرنے کے لئے روشن اور ہوادار گودام استعمال کریں
- بیج کو گرڈ کر کے ذخیرہ کریں